اسلام کے نمایاں خصوصیات

تعارف: اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو الہی تمام مذاہب سے نمایاں خصوصیات کا حامل ہے۔ اسلام کے جتنے بھی مذاہب ہیں وہ عقائد، ارکان، اخلاق اور زندگی کے سماجی معاملات میں اسطرح مکمل تعلیمات کے حامل نہیں جس طرح کے اسلام ہے۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سب سے پہلی نمایاں خصوصیات یہ ہیں یہ ایک اللہ کی واحدانیت کی پرچار ہوتا ہے۔ ~~اسلام کی نمایاں خصوصیات کو افضال اپنی ... اور فلسفہ میں لو بیان کرتا ہے~~۔ جیسے ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "The emergence of Islam" میں بھی بیان کرتا ہے۔ ڈاکٹر حمید اللہ لکھتے ہیں کہ اسلام ایک اللہ کی پیروی کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تمام عبادات اسی کے لئے ہیں۔ اور یہ ایمان کے بنیادی ~~عقائد~~ اصولوں میں ہے۔ اور اسی سے ہم اسلام میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اور وہ کلمہ طیبہ ہے

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔

اس موجودہ دور میں اس امر کی ضرورت ہے کہ اسلام

کے لئے یا خصوصیات کو اجاگر کیا جائے۔

(ا) اسلام ایک اللہ کی عبادت کا حکم دیتا ہے:

اس دنیا میں جتنے بھی مذہب ہیں اور جتنے بھی مذہب گذرے ہیں ان سب میں اسلام ہی وہ واحد مذہب ہے جو اللہ کو ماننے اور اسکی عبادت کا حکم دیتا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:

وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحی الیه انه لا إله الا انا فاعبدون
الانبیاء: 25

ترجمہ: آپؐ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہذا تم سب میری عبادت کرو۔

(ا۱) اسلام روح کی ضرورت:

انسان روح جسم کے مجموعے کا نام ہے اور اسلام انسان کے اس دونوں ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ قرآن پاک میں ہی روح انسان کو ایک اللہ کی عبادت کا درس دیتا ہے۔ قرآن ہمیں رہنمائی فراہم کرتا ہے کہ کیسے ہی روح انسان خود کو اللہ کے جوڑ کر اپنی روحانی طاقت کو مضبوط کر سکتا ہے۔ اگر

انسان اپنی نفسانی خواہشات کو اللہ کے حکم کے آگے چھوڑ دیتا ہے ~~تو یہ اسکو روحانی طاقت~~ تو اس سے اسکو روحانی فراہم ہوتی ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ زکوٰۃ، صدقہ اور خیرات کا حکم دیتا ہے جب بنی نوع انسان اس پر عمل کرتا ہے۔ تو اسکو روحانی طاقت ملتی ہے۔

(iii) مکمل کتاب کا حامل دین ہے: اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیات یہ ہے کہ یہ ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے۔ قرآن پاک ایک ایسی کتاب ہے جس پر کسی قسم کی شک و شبہ کی گنجائش نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے خود اسکی حفاظت کا ذمہ اٹھا رکھا ہے۔ اور اس میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں آ سکتی۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے، ذٰلک الکتٰب لا ریب فیہ: ترجمہ: یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں

(iv) اخلاق حسنہ کا جامع دین: اسلام نہ صرف ہماری روحانی افزائش کرتا ہے بلکہ ہماری اخلاق کی تعمیر بھی کرتا ہے۔ اسلام حسن اخلاق کی تعلیم دیتا ہے۔ جیسا کہ نبی کریمؐ نے ایک موقع پر ارشاد فرمایا: میں بزرگ ترین اخلاق

اور نیک ترین اعمال کی تکمیل کیلئے بنایا
گیا ہوں۔

برے اخلاق کے عناصر

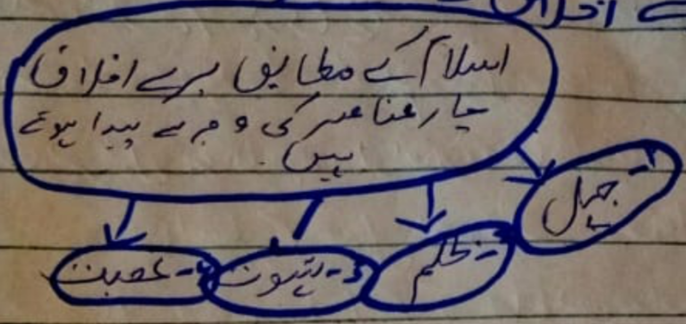

ان چاروں عناصر میں سے اگر کوئی ایک بھی
کسی انسان میں پیدا ہو جائے تو اس میں حسن
اخلاق ختم ہو جاتی ہے۔ جہل کی وجہ سے انسان
اچھی شے کو بری اور بری شے کو اچھی شکل میں
بنایا کرتی ہے۔ اور ظلم کی تاثیر ~~[illegible]~~ میں سے ہے
کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے۔ اور
اگر کسی انسان میں شہوت حد سے تجاوز کر جائے
تو اس میں حرص، بخل اور تنگ دلی کو ترقی ہوتی
ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ **قرآن
پاک میں ہے: ولا تقربوا الزنی انہ
کان فاحشۃ وساء سبیلا (بنی اسرائیل
32)۔ ترجمہ:** زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک
بے حیائی اور بہت برا راستہ ہے۔ اور اسی
طرح غضب سے تکبر، کینہ، حسد اور عداوت
کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک دفعہ ایک

ایک شخص نے تین دفعہ نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں۔ حضور ﷺ نے ہر دفعہ اسے یہی جواب دیا: **غیظ اور غضب سے دور رہو۔**

ب) اچھے اخلاق کے عناصر

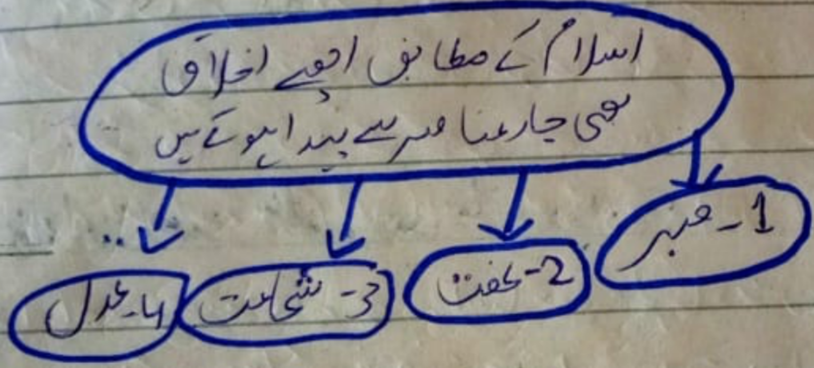

صبر کا مطلب ہے ہر حال میں اللہ کی رضا میں خوش رہنا جیسے کہ اگر کسی کو غصہ آجائے تو اللہ کی رضا اسی میں ہے تو اسے غصہ پی جانا چاہئے۔ اسی طرح صبر سے انسان میں اچھے اخلاق کی بڑھوتری ہوتی ہے۔
دوسرے نمبر پر عفت ایک ایسی چیز ہے جس سے حیاء پیدا ہوتی ہے۔ اور حیاء کا اثر ہر خلق پر اچھا ہوتا ہے۔ وہ عفت ہی ہے جس سے تمام برائیوں کی جڑ جھوٹ، بخل اور بدکاری کا ستیاناس ہو جاتا ہے شجاعت کے نتائج میں سے اپنی عزت کو محفوظ رکھنا، جان و مال سے دوسروں کی امداد کرنا۔ غضب سے دور رہنا اور اپنے نفس کی باگ

عقل کے سپرد کر دیتا ہے۔ حدیث پاک میں ہے۔

ترجمہ: "پہلوان وہ نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دیتا ہے پہلوان تو وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو سنبھال دیتا ہے۔"

اسی طرح عدل بھی بہت سی برے اخلاق اور برائیوں سے انسان کو بچاتا ہے۔

(۷): اشاعت علم کا حامل دین: اسلام کی خاص خصوصیت یہ ہے کہ اشاعت علم کا درس دیتا ہے۔ اسلام میں علم کی فرضیت مرد اور عورت دونوں پر فرض قرار دی گئی ہے۔ بلکہ اسلام میں تو یہاں تک بھی ہے کہ علم حاصل کرنا ایک عبادت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کے سورۃ المجادلہ میں ارشاد فرماتا ہے: "اللہ تعالیٰ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے۔"

7/1: اسلام ایک عملی دین ہے:

اسلام ایک عملی دین ہے۔ زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں اسلامی تعلیمات موجود ہیں۔ چاہے وہ معاشی، سماجی یا پھر سیاسی ہوں۔ قرآن، حدیث اور فقہ یہ وہ ذرائع ہے جن سے ہم اسلامی تعلیمات حاصل کر کے اور ان پر عمل پیرا ہو سکتے ہیں۔ اسلام اس بات پر زور دیتا ہے۔ جو علم تم حاصل کرو اس پر عمل بھی کرو۔ مختلف علماء کرام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ مسلمانوں کو اپنی ذاتی اور اجتماعی زندگی اسلام کی راہنمائی کے ذریعے اور اسلام کی عملی پر زور دیا ہے۔ مثال کے طور قرآن اسلام کی مقدس کتاب، موضوع کو اس کی تعلیمات کو روزمرہ کے طرز عمل میں لاگو کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے،

ترجمہ: "اور توشہ ساتھ لو اور سب سے بہترین توشہ پرہیزگاری ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو اے عقل والو۔" (2-157) - اس آیت مبارکہ میں اللہ تعالیٰ زندگی کے ہر پہلو میں اللہ کو یاد کرنے کے تصور کو اجاگر کرتا ہے۔ بشمول رزق اور رزق کی منصوبہ بندی جیسے عملی معاملات۔

(VII) اسلام عقل و فطرت پر مبنی دین ہے:

اسلام کے اصول عقل و فطرت پر مبنی ہیں۔ جیسے کہ ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب "Introduction to Islam" میں یہ دلائل پیش کرتا ہے کہ اسلام میں انسانیت پر مبنی اصول ہے۔ اور یہ انسانیت کی پرچار کرتا ہے۔ اسطرح اسلام نے تمام قدیم تہذیبوں کو فروغ دینے اور انھیں اپنے دامن میں لینے کی کوشش کی جس سے مسلمانوں کو بھی فائدہ ہوا اور عام انسانیت کو بھی۔

الف: اسلام سائنسی اور فطری علم کو فروغ دیتا

یہ: اسلام سائنسی اور فطری علم کی قدر کو تسلیم کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کو حوصلہ دیتا ہے کہ وہ اپنی اردگرد کی دنیا کو سمجھنے کیلئے اپنی عقل کو استعمال کریں۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں سورۃ الانعام کی آیت نمبر 38 میں ارشاد فرماتا ہے: ~~زمین پر کوئی چلنے والا~~ اور نہیں کوئی زمین میں چلنے والا اور نہ کوئی پرند جو اپنے پروں پر اڑتا ہے مگر تم جیسی امتیں ہیں ہم نے اس کتاب میں کچھ اٹھا نہ رکھا پھر اپنے رب کی طرف اٹھائے جائیں گے۔" یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ

تمام جاندار قدرتی قوانین کے تحت چلتے ہیں اور وہ ایک کمیونٹی کا حصہ ہے۔

(ب): اسلام مسلسل تحقیق کا درس دیتا ہے۔ حضور کی ارشاد ہے "**اپنی ماں کی گود سے لیکر قبر تک علم حاصل کرو**"۔ اس حدیث مبارکہ میں مسلمانوں کو علم اور تحقیق کا درس ملتا ہے۔ کہ مسلمان قدرتی ذرائع اور مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنی فطری عقل اور عقل کو علم حاصل کرے اور اسے اپنی اور میرہ زندگیوں میں لاگو کرنے کیلئے استعمال کریں۔

(Viii): اخوت اور بھائی چارے پر مبنی دین ہے:
اسلام کی ایک نمایاں پہلو اخوت ہے۔ اسلام میں داخل ہونے والے کو یہ اخوت اور بھائی چارہ کی دولت نصیب ہوتی ہے۔ اور انہیں اتحاد برداشت کرتا ہے امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں:
"اتحاد اسلام کی بنیاد ہے۔ یہ وہ گلو ہے جو مسلمانوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے اور انہیں مشترکہ مقصد کی طرف کام کرنے کی اجازت دیتا ہے۔"

(۱۹): انسانیت کو اول فوقیت دینے والا دین

: اسلام میں یہ بات سکھایا ہے کہ انسانیت
پر فوقیت دیتی ہے۔ بقول امام ابو حنیفہ:
"لوگ دو طرح کے ہوتے ہیں یا تو
ایمان میں تمہارے بھائی ہو یا انسانیت
میں تمہارے برابر ہیں"
یہ اسلام کا احسان ہے جس نے انسانیت کے
درجہ کا بلند کیا۔ اللہ نے نیک بندوں کو انسان
مبارکہ معیار کے مراتب اور روحانیت کو بلند
فرمایا۔

(۱۷): محبت تقسیم کرنے والا دین: اسلام کی سب سے امتیازی پہلو یقیناً صرف محبت پیدا نا ہی ہیں بلکہ اللہ کی مرضی کے تابع ہونا بھی ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا اور نیکی کیلئے جدوجہد کرنا ہے۔ تاہم محبت اور ہمدردی والے تصور اسلام کے ہر پہلو پر پیدا ہوا ہے۔ نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں:

مومن وہ ہیں جو پیٹ بھر کر کھانا کھائے اور اسکا پڑوسی بھوکا ہوئے۔

اور اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں رحم کا درس دیتا ہے ارشاد ربانی ہے۔

قال رب اغفرلی ولاخی وادخلنا فی رحمتک وانت ارحم الرحمین۔ (الاعراف)

ترجمہ: عرض کی اے میرے رب مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور اپنی رحمت کے اندر لے لو سب مہربان والو سے بڑھ مہربان والا ہے۔

(xii) عالمگیر دین: اسلام پورے عالم کا دین ہے
یہ کسی ایک علاقے تک محدود نہیں۔ کیونکہ آخری
نبی محمدؐ پورے جہان کے لئے نبی بنا کر بھیجے
گئے۔ تو اسلام بھی پورے عالم کا مذہب۔ اللہ
تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں۔

ترجمہ: "ہم نے آپ کو (اے محمد) تمام جہانوں
کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔

اسطرح نبی کریمؐ ارشاد فرماتے ہیں:
پوری زمین کو میرے لئے مسجد
اور طہارت کا ذریعہ بنا دیا گیا۔
(بخاری، مسلم)

(xii) مساوات کا دین ہے: اسلام کی
یہ خصوصیت ہے کہ یہ مساوات کا دین ہے۔
مساوات اگر کسی معاشرے میں قائم ہو
تو وہاں ہر قسم کی برائی مٹ جاتی ہے۔
جیسا کہ حضرت علیؓ کا قول: "مساوات
وہ پانی ہے جو معاشرے کی نجاست کو دھو

دیتا ہے۔" اسی طرح اسلام کسی ذات پات پر یقین رکھنا جیسا کہ باقی مذاہب میں رکھا جاتا ہے۔ **نبی کریمؐ نے ارشاد فرمایا** "بنی نوع انسان آدم اور حوا سے ہے۔ کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت نہیں اور نہ ہی کسی عربی کو کسی عجمی پر کوئی فضیلت ہے۔ گورے کو کالے پر اور کالے کو گورے پر کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ اور نیک عمل کے۔"

(XVI) قومیت سے بالاتر دین: امام مالکؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ قومیت ایک بیماری ہے جو جاہلیت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ اسلام کے آنے سے جاہلیت ختم ہو جاتی، اور دین اسلام قومیت سے بالاتر ہو جاتا ہے۔

(XVII): اسلام اتفاق کا حامل دین ہے: تصور انصاف اسلام کے بنیادی اصولوں میں سے ایک ہے۔ نبی محمدؐ ارشاد فرماتے ہیں: "عدل کرو چاہے وہ اپنے آپ کے خلاف کیوں نہ ہو"۔ اور بقول امام ابو حنیفہؒ کے "خلافت حاصل نہیں ہو سکتی سوائے عدل کے"۔